سوال

(742) ۲۷رمضان کو ختم قرآن کے موقع پر مٹھائی تقسیم، اجتماعی دعا وغیرہ درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ۲۷رمضان کو قرآن مکمل کرنا پھر اس پر مٹھائی بسلسلہ تقاریر اوراجتماعی دعا اور پھر اس پر مزید اضافہ کہ مسجد کی لائٹس بند کرنا۔ کیا قرآن وسنت سے جائز ہے اوراندھیرے میں اجتماعی دعا کا کیا ثبوت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ رمضان میں تلاوت قرآن مجید کا اہتمام کثرت سے ہونا چاہیے۔ چنانچہ (مشکوٰۃ باب الاعتکاف) میں حدیث ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں جبریل علیہ السلام سے قرآنِ مجید کا دور کرتے تھے اور جس سال آپ فوت ہوئے اس سال دو دفعہ دور کیا۔ (صحیح البخاری، بَابٌ: أَجوَدُمَا كَانَ النَّبِىُّ ﷺ يَكُونُ فِي رَمَضَانَ، رقم: ۱۹۰۲) لیکن ستائیس تاریخ کی تعیین نہیں۔ بلا تعیین ستائیس کو بھی ختم ہوجائے تو کوئی حرج نہیں۔ باقی امور کا اضافہ سنت سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 638

محدث فتویٰ